روزنامہ

جمعرات 14 مئی 2015ء 24 رجب 1436 ہجری 14 ہجرت 1394 ہش

قراءت مفسرہ

حضرت یعلی بن مملکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قرآن کریم کی تلاوت کا کیا طریق تھا؟ تو انہوں نے بتایا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قراءت ''قراءت مفسرہ'' ہوتی تھی یعنی جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تلاوت کیا کرتے تھے تو سننے والے کو ایک ایک حرف کی الگ الگ سمجھ آ رہی ہوتی تھی۔

(ترمذی ابواب فضائل القرآن باب ماجاء کیف قراءة النبی ﷺ حدیث نمبر 2847)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''اللہ تعالیٰ جس نے ہم سب کو نماز پڑھتے وقت اور صبح کے وقت اور شام کے وقت اھدنا الصراط المستقیم کی دعا مانگنے کا حکم دیا ہے اور یہ کہ منعم علیہ گروہ یعنی نبیوں اور رسولوں کا راستہ طلب کرتے رہیں۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ اس نے شروع سے ہی مقدّر کر رکھا ہے کہ بعض نیک لوگوں کو نبیوں کے نقشِ قدم پر اس امت میں مبعوث کرتا رہے گا اور انہیں اسی طرح خلیفہ بنادے گا جیسا کہ اس نے اس سے پہلے بنی اسرائیل سے خلفاء بنائے تھے اور یقیناً یہی (بات) حق ہے۔ پس تو فضول جھگڑے اور قیل وقال چھوڑ دے اور اللہ تعالیٰ کا منشاء یہ تھا کہ اس امت میں مختلف کمالات اور گوناگوں اخلاق جمع کر دے پس اللہ کی اس قدیم سنت نے تقاضا کیا کہ وہ یہ دعا سکھائے اور پھر اس کے بعد جو چاہے وہ کر دکھائے۔ قرآن کریم میں اس امت کا نام خیر الامم (یعنی بہترین امت) رکھا گیا ہے اور خیر اُسی وقت حاصل ہوسکتی ہے جبکہ عمل، ایمان، علم اور عرفان میں اضافہ ہو اور خدائے رحمان کی خوشنودی طلب کی جائے۔ اور اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں سے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ انہیں اپنے فضل اور عنایت سے اسی دنیا میں ضرور خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے ان سے قبل نیکوکاروں اور متقیوں کو خلیفہ بنایا تھا۔ پس قرآن کریم سے ثابت ہوگیا کہ مسلمانوں میں روز قیامت تک خلفاء آتے رہیں گے اور یہ کہ آسمان سے کوئی نہیں آئے گا بلکہ یہ سب لوگ اس امت سے مبعوث کیے جائیں گے......۔ اللہ تعالیٰ نے مِنکُمْ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ من بنی اسرائیل نہیں کہا۔ اگر تم حق کے طالب اور دلیل کے خواہشمند ہو تو تمہیں اتنا بیان ہی کافی ہے۔ اے مسکین انسان قرآن پڑھ اور مغروروں کی طرح اکڑ کر نہ چل اور خدا کے نور سے دور مت ہو تا سورۃ فاتحہ اور سورۃ نور بارگاہِ ایزدی میں تیری شکایت نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈر میں پھر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے ڈر اور سورۃ نور اور سورۃ فاتحہ کی آیات کا اولین منکر نہ بن تا کہ یہ تیرے خلاف بارگاہ ایزدی میں دو گواہ بن کر کھڑے نہ ہوں۔''

(ترجمہ از تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 222)

''پس خلاصہ یہ ہے کہ اھدنا الصراط المستقیم کی دعا انسان کو ہر کجی سے نجات دیتی ہے اور اُس پر دین قویم کو واضح کرتی ہے اور اُس کو ویران گھر سے نکال کر پھلوں اور خوشبوؤں بھرے باغات میں لے جاتی ہے اور جو شخص بھی اس دعا میں زیادہ آہ وزاری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کو خیر وبرکت میں بڑھاتا ہے دعا سے ہی نبیوں نے خدائے رحمان کی محبت حاصل کی اور اپنے آخری وقت تک ایک لحظہ کے لئے بھی دعا کو نہ چھوڑا اور کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ اس دعا سے لاپرواہ ہو، یا اس مقصد سے مُنہ پھیر لے خواہ وہ نبی ہو یا رسولوں میں سے کیونکہ رُشد وہدایت کے مراتب کبھی ختم نہیں ہوتے بلکہ وہ بے انتہاء ہیں اور عقل ودانش کی نگاہیں ان تک نہیں پہنچ سکتیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو یہ دُعا سکھائی اور اسے نماز کا مدار ٹھہرایا تا لوگ اس کی ہدایت سے فائدہ اٹھائیں۔''

(ترجمہ از تفسیر سورۃ فاتحہ از حضرت مسیح موعود صفحہ 233)

دعا کی خصوصی درخواست

جیسا کہ احباب کے علم میں ہے الفضل کے ایڈیٹر اور پرنٹر پر بے بنیاد مقدمات بنائے گئے ہیں۔ الفضل کے پرنٹر اور پبلشر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015 سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ ان کی ضمانت کی کوشش جاری ہے۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ایڈیٹر)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ میٹرک/ایف اے کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ میٹرک پاس کیلئے عمر کی حد 17 سال اور ایف اے پاس کیلئے 19 سال ہے۔ جو نوجوان بطور واقف زندگی جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو داخلہ کی تیاری کے لئے درج ذیل باتوں پر خاص توجہ دینی چاہیئے۔

1۔ پنجگانہ نماز باجماعت

2۔ روزانہ تلاوت قرآن کریم درست تلفظ کے ساتھ۔

3۔ مطالعہ احادیث خصوصاً چہل احادیث، چالیس جواہر پارے۔

4۔ مطالعہ سیرت حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ

5۔ مطالعہ کتب وملفوظات حضرت مسیح موعود

6۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ Live اور ایم۔ٹی۔اے پر نشر ہونے والے حضور انور کے دیگر پروگرام سننا۔

7۔ حضرت مسیح موعود کے خاندان اور خلفاء کے متعلق واقفیت۔

8۔ بنیادی جماعتی تاریخ سے واقفیت، مجلس خدام الاحمدیہ کی شائع کردہ کتب دینی معلومات اور معلومات کا پوری توجہ سے مطالعہ۔

باقی صفحہ 8 پر

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 10/اپریل 2015ء

س: حضور انور نے خطبہ کی ابتداء میں کون سی آیت تلاوت فرمائی ترجمہ لکھیں؟

ج: ''یقیناً مومن کامیاب ہوگئے۔ وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔'' (المومنون: 2-3)

س: خاشعون کے حضور انور نے کیا معنی بیان فرمائے ہیں؟

ج: فرمایا! خاشعون اپنی نمازوں میں خشوع دکھانے والے ہیں۔ عام معنی خاشع کے یہی کئے جاتے ہیں کہ نماز میں گریہ وزاری کرنے والے لیکن اس کے اور بھی معنی ہیں اور جب تک سب معنی پورے نہ ہوں ایک مؤمن کی حقیقی معیار کی حالت پیدا نہیں ہوتی اور لغات کے مطابق خاشع کے یہ معنی ہیں کہ انتہائی عاجزی اختیار کرنا۔ اپنے آپ کو بہت نیچے کرنا۔ اپنے نفس کو مٹا دینا۔ تذلل اختیار کرنا اپنے آپ کو کمتر بنانے کے لئے کوشش کرنا نظریں نیچی رکھنا آواز کو دھیما اور نیچا رکھنا۔

س: خدا تعالیٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے کیا ضروری ہے؟

ج: فرمایا! نیکیاں بجا لانے والے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر نیکیاں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کس کس رنگ میں فضل کرتا ہے۔ یہ سب انسانی تصور سے بھی باہر ہے اور ان فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے ایک مومن کے لئے پہلا قدم اور انتہائی اہم قدم نمازوں میں خشوع پیدا کرنا ہے۔ ان باتوں کے حصول کے لئے عبادت کرنا ہے۔ عاجزی تو بعض دنیادار بھی بعض دفعہ دکھا دیتے ہیں بلکہ صرف اگر گریہ وزاری کا سوال ہے تو بعض دنیادار ذرا ذرا سی بات پر ایسی گریہ وزاری کرتے ہیں کہ انسان حیران رہ جاتا ہے ایسی جگہوں پر جہاں ان کے دنیاوی مفاد متاثر ہو رہے ہوں۔ وہ ذلیل ترین ہونے کو بھی تیار ہو جاتے ہیں یا عارضی طور پر جذبات کا اظہار بھی بعضوں میں سے ہوتا ہے۔ بعض حالات دیکھ کر بعض لوگوں کی حالتیں دیکھ کر بڑا رحم بھی پیدا ہو جاتا ہے اور دردناک حالت دیکھ کر ان میں انتہائی جذباتی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے لیکن یہ سب یا تو اپنے مفادات کے لئے یا دکھاوے کے لئے یا ایک عارضی اور وقتی جذبے کے تحت ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے یہ سب کچھ نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا تو ان ظاہری باتوں سے بہت دور ہوتا ہے۔

س: حضور انور نے عاجزی اور انکساری کے حوالہ سے حضرت مسیح موعود کا کون سا شعر پڑھا؟

ج: فرمایا:

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید کہ اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

س: حضور انور نے ظاہری گریہ وزاری کرنے والوں کی بابت کیا فرمایا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

بہت سے ایسے فقیر میں نے بچشم خود دیکھے ہیں اور ایسا ہی بعض دوسرے لوگ بھی دیکھنے میں آئے ہیں کہ کسی دردناک شعر کے پڑھنے یا دردناک نظارہ دیکھنے یا دردناک قصہ کے سننے سے اس جلدی سے ان کے آنسو گرنے شروع ہو جاتے ہیں جیسا کہ بعض بادل اس قدر جلدی سے اپنے موٹے موٹے قطرے برساتے ہیں کہ باہر سونے والوں کو رات کے وقت فرصت نہیں دیتے کہ اپنا بستر بغیر تر ہونے کے اندر لے جاسکیں (یعنی جس طرح بارش ایک دم آ جاتی ہے اس طرح ایک دم ان کے آنسو بہنے لگ جاتے ہیں۔ پھر فرمایا) لیکن میں اپنی ذاتی شہادت سے گواہی دیتا ہوں کہ اکثر ایسے شخص میں نے بڑے مکار بلکہ دنیاداروں سے آگے بڑھے ہوئے پائے ہیں اور بعض کو میں نے ایسے خبیث طبع اور بددیانت اور ہر پہلو سے بدمعاش پایا ہے کہ مجھے ان کی گریہ وزاری کی عادت اور خشوع وخضوع کی خصلت دیکھ کر اس بات سے کراہت آتی ہے کہ کسی مجلس میں ایسی رقت اور سوز وگداز ظاہر کروں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 194)

س: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل ایک بزرگ کے حقیقی توبہ کرنے کا کون سا واقعہ سنایا کرتے تھے؟

ج: فرمایا! حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک بزرگ کا واقعہ سنایا کرتے تھے کہ انہوں نے کئی سال تک باقاعدہ مسجد میں نمازیں پڑھیں تا کہ لوگ ان کی تعریف کریں لیکن خدا تعالیٰ نے ان کی کسی گزشتہ نیکی کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں ان کے متعلق یہ بات ڈال دی کہ سب لوگ انہیں منافق کہتے تھے۔ خواہش ان کی یہ تھی کہ لوگ تعریف کریں لیکن لوگ انہیں منافق کہتے تھے۔ آخر ایک دن ان بزرگ کو خیال آیا کہ اتنی عمر ضائع ہوگئی کسی نے بھی مجھے نیک نہیں کہا۔ اگر خدا کے لئے عبادت کرتا تو خدا تعالیٰ تو راضی ہو جاتا۔ یہ خیال ان کے دل میں اتنے زور سے آیا کہ وہ اسی وقت جنگل میں چلے گئے۔ روئے اور دعائیں کیں اور توبہ کی اور عہد کیا کہ خدایا اب میں صرف تیری رضا کے لئے عبادت کیا کروں گا۔ جب واپس آئے تو اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے دلوں میں یہ بات ڈال دی کہ یہ شخص ہے تو بہت ہی نیک مگر معلوم نہیں لوگوں نے اسے کیوں بدنام کر رکھا ہے اور بچے اور بوڑھے سب اس کی تعریف کرنے لگے۔ اس بزرگ نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ خدایا صرف ایک دن میں نے تیری رضا کی خاطر نماز پڑھی تھی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لوگوں نے میری تعریف شروع کر دی۔

س: بعض پرانی نیکیاں بھی انسان کو بدانجام سے بچانے کا باعث بن جاتی ہیں اس کی حضور انور نے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: اللہ تعالیٰ بعض پرانی نیکیوں کی قدر کرتے ہوئے کسی کی اصلاح کے سامان پیدا فرما دیتا ہے یہ جو بتایا کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی پرانی نیکی پسند آ گئی تو اس کا مطلب یہی ہے کہ اس نیکی کی وجہ سے ان کو لوگوں کے کہنے کے اوپر یہ احساس پیدا ہوا۔ لوگوں کا انہیں پہلے منافق کہنا ان کی اصلاح کا باعث بن گیا اور یہ یونہی نہیں ہو گیا بلکہ جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کو ان کی کوئی گزشتہ نیکی پسند آئی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ ان کی عبادت اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوگئی تو اللہ تعالیٰ خود کیونکہ اصلاح کرنا چاہتا تھا اس لئے لوگوں کے کہنے پر ان کو احساس پیدا ہو گیا اور دوسرے یہ کہ لوگوں کے دلوں میں یہی پہلے ڈالے رکھا کہ یہ منافق ہے۔ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا تھا کہ لوگ ان کی تعریف کریں اور اس وجہ سے وہ غلط طور پر ان میں خود پسندی کی عادت پیدا ہو جائے اور مزید گناہوں میں ڈوبتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ اصلاح چاہتا تھا کسی پرانی نیکی کی وجہ سے تو ان کی اصلاح کے سامان پیدا کر دیئے اور فلاح پانے والوں میں وہ شامل ہو گئے۔ پس بعض کسی پہلے وقت کی کی گئی نیکیاں بھی باوجود بعد کی غلطیوں اور گناہوں کے سرزد ہونے کے انسان کو بدانجام سے بچانے کا موجب بن جاتی ہیں اور انسان فلاح پانے والوں میں شمار ہونے والا بن سکتا ہے۔

س: مومن کے روحانی وجود کا اوّل مرتبہ کیا ہے؟

ج: فرمایا! اول مرتبہ مؤمن کے روحانی وجود کا وہ خشوع اور رقت اور سوز وگداز کی حالت ہے جو نماز اور یادِالٰہی میں مؤمن کو میسر آتی ہے یعنی گدازش اور رقت اور فروتنی اور عجز و نیاز اور روح کا انکسار اور ایک تڑپ اور قلق اور تپش اپنے اندر پیدا کرنا۔ اور ایک خوف کی حالت اپنے پر وارد کر کے خدائے عزّ وجل کی طرف دل کو جھکانا جیسا کہ اِس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے یعنی وہ مومن مراد پا گئے جو اپنی نماز میں اور ہر ایک طور کی یادِ الٰہی میں (صرف نماز ہی نہیں بلکہ ہر ایک طور کی یادِالٰہی میں) فروتنی اور عجز ونیاز اختیار کرتے ہیں۔ اور رقت اور سوز وگداز اور قلق اور کرب اور دلی جوش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 188)

س: نطفہ اور انسان کی خشوع کی حالت کس وقت تک معرض خطر میں ہے؟

ج: فرمایا! نطفہ اس وقت تک معرض خطر میں ہے جب تک کہ رحم سے تعلق نہ پکڑے۔ (یعنی اس وقت تک ضائع ہونے کا خطرہ ہے جب تک رحم میں چلا نہیں جاتا جہاں اس کی آگے اللہ تعالیٰ کی قانون قدرت کے مطابق بڑھوتری ہونی ہے)۔ فرمایا ایسا ہی روحانی وجود کی یہ ابتدائی حالت یعنی خشوع کی حالت اس وقت تک خطرے سے خالی نہیں جب تک کہ رحیم خدا سے تعلق نہ پکڑ لے۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم، روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 189)

س: جسمانی اور روحانی وجود کے اول مرتبہ کی کیا وضاحت بیان فرمائی؟

ج: فرمایا ''نطفہ جسمانی وجود کا اول مرتبہ ہے اور جب تک رحم کی کشش اس کی دستگیری نہ کرے وہ کچھ چیز ہی نہیں ایسا ہی حالت خشوع روحانی وجود کا اول مرتبہ ہے اور جب تک رحیم خدا کی کشش اس کی دستگیری نہ کرے وہ حالت خشوع کچھ بھی چیز نہیں۔ (اللہ تعالیٰ کی مدد ہوگی اس تک پہنچے گا رحیم خدا سے تعلق پیدا ہوگا تو وہ خشوع کامیاب آئے گا۔ نہیں تو صرف ظاہری رونا ہے بعض کہتے ہیں کہ جی ہم بڑے روئے بڑے چلائے دعائیں قبول نہیں ہوتیں لیکن اس اپنی حالتوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ باقی چیزیں بھی پوری ہو رہی ہیں کہ نہیں)۔ فرمایا کہ اسی لئے ہزارہا ایسے لوگوں کو پاؤ گے کہ اپنی عمر کے کسی حصے میں یادِ الٰہی اور نماز میں حالت خشوع سے لذت اٹھاتے اور وجد کرتے اور روتے تھے اور پھر کسی ایسی لعنت نے ان کو پکڑ لیا کہ یک مرتبہ نفسانی امور کی طرف گر گئے اور دنیا کی خواہشوں کے جذبات سے وہ تمام حالت کھو بیٹھے۔ یہ نہایت خوف کا مقام ہے کہ اکثر وہ حالت خشوع رحیمیت کے تعلق سے پہلے ہی ضائع ہو جاتی ہے اور قبل اس کے کہ رحیم خدا کی کشش اس میں کچھ کام کرے وہ حالت برباد اور نابود ہو جاتی ہے''۔

(براہین احمدیہ جلد پنجم، روحانی خزائن جلد21 صفحہ 190)

س: نیکیاں اختیار کرنے کے بعد انہیں چھوڑنے کی کیا وجہ ہے؟

ج: فرمایا! بعض دفعہ رحم میں جا کر بھی نطفے میں بعض نقائص پیدا ہو جاتے ہیں ان کا حامل ہو جاتا ہے ایسے ہی بعض دفعہ انسان کا ایک دفعہ کا خشوع اس کو اگر پھل لگا بھی دے..... تو پھر اس میں بعض دفعہ خناس پیدا ہو جاتا ہے اپنی بڑائی پیدا ہو جاتی ہے جیسا کہ انبیاء کو قبول کر کے پھر چھوڑ دینے والوں کی حالت ہوتی ہے تو یہ بڑائی اور تکبر ہی ہوتا ہے جو پھر ان کو ان نیکیوں سے چھڑوا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق ان کا اس وقت تک رہتا ہے جب تک خدا تعالیٰ کے فرستادے سے تعلق رہے اور جہاں وہ تعلق چھوڑا وہاں ذلت کے اور گمراہی کے کنوئیں میں گر گئے۔ پس ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا خوف پیش نظر رہنا چاہئے اس کی رحیمیت کے حصول کے لئے کوشش رہنی چاہئے اس کے فضلوں کو طلب کرتے رہنا چاہئے۔

س: مقربین الٰہی کا طریق عمل کیا ہوتا ہے؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ سے حقیقی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اپنی ذرا سی کوششوں یا ایک

باقی صفحہ 7 پر

حضرت اقدس مسیح موعود نے ’خدمتِ انسانیت‘ کو شرائطِ بیعت میں رکھا ہے۔

ہماری جماعت کا یہ ایک خصوصی امتیاز ہے کہ ہر عمل کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کو خوش کرنا اور اس کی رضا حاصل کرنا۔ جماعت احمدیہ کی یہی حقیقی روح ہے جس کو براہ راست حضرت مسیح موعود نے قائم فرمایا۔

حضرت مسیح موعود نے ’انسانیت سے محبت‘ کا تعلق روحانیت کے ساتھ جوڑا ہے اور فرمایا ہے کہ دوسروں سے پیار کرنا اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور اللہ تعالیٰ کے انعامات اور رحمتیں سمیٹنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے

یہ مذہب ہی ہے جس نے ہمیں خدمتِ انسانیت کی قدر و اہمیت کی تعلیم دی ہے۔ یہ دین ہی ہے جس نے ہمیں سکھایا ہے کہ دوسروں کی خدمت کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قرب کے حصول کا اعلیٰ ذریعہ ہے۔ درحقیقت مذہب بذاتِ خود ہیومینیٹی فرسٹ کے مقاصد کے لئے ایک بنیادی محرک ہے۔ پس یہ کہنا کہ ہیومینیٹی فرسٹ خودمختار ہونی چاہئے اور مذہب سے آزاد ہونی چاہئے بالکل غلط ہے

ہیومینیٹی فرسٹ کے ہر ممبر کو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف دعا اور دعا ہی کے نتیجہ میں اس کی کوششیں بابرکت ہوں گی

ہیومینیٹی فرسٹ انٹرنیشنل کی پہلی دوروزہ کانفرنس کے موقع پر 24 جنوری 2015ء

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انگریزی زبان میں فرمودہ بصیرت افروز خطاب کا اردو مفہوم

تشہد اور تعوذ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے الحمدللہ آج اور کل ’ہیومینیٹی فرسٹ‘ اپنی انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد کررہی ہے اور میرے خیال میں اتنے وسیع پیمانے پر یہ ان کی پہلی کانفرنس ہے۔ میں امید کرتا ہوں اور میری دعا ہے کہ یہ تقریب نہایت نتیجہ خیز اور فائدہ مند ثابت ہو۔ اور جو حکمتِ عملیاں اور منصوبہ جات آپ یہاں بنا رہے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کو انہیں عملی جامہ پہنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے یہ بھی امید ہے اور میری دعا ہے کہ ’ہیومینیٹی فرسٹ‘ میری توقعات پر پورا اترنے والی ہو (انشاء اللہ) اور میری توقعات وہی ہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود کی اپنی جماعت کے افراد سے تھیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے بیشمار مواقع پر انسانیت کی خدمت کی ضرورت کے متعلق بیان فرمایا اور تحریر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی اس حوالہ سے توقعات واقعی بہت زیادہ تھیں اور یہ چیز اس سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے ’خدمتِ انسانیت‘ کو شرائطِ بیعت میں رکھا ہے۔ چنانچہ شرائط بیعت میں سے نویں شرط یہ ہے کہ:

”عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا“۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ 12 جنوری 1889ء۔ مجموعۂ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 190 اشتہار نمبر 48)

پس ہر احمدی کے دل میں دوسروں کی خدمت کرنے کی قدر اور اہمیت نقش ہوجانی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو بہت سی استعدادوں اور قابلیتوں سے نوازا ہے۔ پس انسان کا فرض ہے کہ وہ ان خداداد استعدادوں کو دوسروں کی مدد کیلئے، بالخصوص ضرورتمندوں کی مدد کیلئے استعمال کرے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ وہ دوسروں کی خاطر اپنی قابلیتوں اور مہارت کو استعمال کرے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹرز اپنی طبی خدمات پیش کرسکتے ہیں، اساتذہ تعلیم فراہم کرسکتے ہیں، انجینئرز بھی اپنے فن کی مہارت پیش کرسکتے ہیں جبکہ وہ لوگ جنہیں اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہے وہ دوسروں کے لئے اپنی دولت خرچ کرسکتے ہیں اور انہیں کرنی بھی چاہئے۔ یہ تو چند ایک مثالیں ہیں ورنہ اور بھی بہت سی مثالیں موجود ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے تو مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیوں کی کثیر تعداد ہے جو بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے اللہ کی راہ میں خرچ کرتی ہے اور اس مقصد کے لئے اپنا وقت اور اپنی کوششیں صرف کرتے ہیں۔ یہ بات عہدیداروں اور رضاکاروں دونوں میں پائی جاتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: غیر احمدی اکثر یہ سن کر حیران ہوتے ہیں کہ مختلف پیشہ ور احمدی احباب دنیا کے پسماندہ ترین علاقوں تک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا پیار حاصل کرنے کے لئے جاتے ہیں۔ وہ یہ سن کر مزید حیران ہوتے ہیں کہ یہ لوگ ایک پیسہ تک فضول ضائع نہیں کرتے بلکہ ان میں سے بعض تو اپنے سفر کے اخراجات بھی خود ہی برداشت کرتے ہیں اور بغیر کسی اُجرت کے اپنا وقت، مہارت اور خدمات پیش کرنے کو ایک اعزاز سمجھتے ہیں۔ یہ سب اُسی روح کے نتیجہ میں ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی جماعت میں پیدا فرمائی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بہت سے مواقع پر اپنے پیروکاروں کو دوسروں کی خدمت اور ان کے درد کے احساس کی اہمیت کے متعلق نصائح فرمائی ہیں۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:

”دین کے دو ہی کامل حصے ہیں۔ ایک خدا سے محبت کرنا اور ایک بنی نوع سے اس قدر محبت کرنا کہ اُن کی مصیبت کو اپنی مصیبت سمجھ لینا اور ان کے لئے دعا کرنا“۔

(نسیم دعوت۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 464)

پس اس جگہ حضرت مسیح موعود نے جماعت احمدیہ کی ایک خوبصورت امتیازی خاصیت کو بیان فرمایا ہے جو شاذ و نادر ہی کہیں اور دیکھنے کو ملے گی۔ یعنی احباب جماعت دوسروں کی خدمت کرتے ہوئے صرف اپنی دولت اور اپنے فن پر ہی انحصار نہیں کرتے بلکہ انسانی کوششوں کے ساتھ ساتھ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اس سے مدد اور نصرت بھی مانگتے ہیں۔ وہ دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہمدردی، محبت اور بنی نوع انسان کے ساتھ پیار کے حقیقی جذبہ کے ساتھ خدمت کی توفیق عطا کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہیں کہ ان کے اندر بے غرض روح پیدا ہوجائے تاکہ وہ دوسروں کے دکھ اور محرومیوں کو اپنے دکھ اور محرومیاں سمجھ سکیں۔ وہ دعائیں کرتے ہیں کہ وہ دوسروں کی تکالیف اور دکھ درد مٹانے کے قابل ہوجائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: بہت سے رضاکار افریقہ کے دوردراز علاقوں میں یا قدرتی آفات سے متاثرہ ممالک میں جانے سے پہلے میرے پاس آتے ہیں یا مجھے دعا کے لئے لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ پس جیسا کہ میں نے کہا ہماری جماعت کا یہ ایک خصوصی امتیاز ہے کہ ہر عمل کا ایک ہی مقصد ہوتا ہے یعنی خدا تعالیٰ کو خوش کرنا اور اس کا قرب حاصل کرنا۔ جماعت احمدیہ کی یہی حقیقی روح ہے جس کو حضرت مسیح موعود نے براہ راست قائم فرمایا۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے پیروکاروں کو سکھایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنا وقت یا اپنی زندگی وقف کرنے کی ایک قسم یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کی جائے اور اس کے ساتھ پیار سے پیش آیا جائے۔

(ماخوذ از آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 60)

اوراس قسم کا وقف تقاضا کرتا ہے کہ انسان مکمل طور پر بے غرض ہو جائے اور دوسرے انسانوں سے حقیقی پیار کرے۔ یہ وقف تقاضا کرتا ہے کہ آدمی اس وقت تک آرام نہ کرے جب تک کہ وہ دوسروں کے مسائل کو حل نہ کرلے اور دوسروں کے بوجھ کو اپنے کندھوں پر نہ ڈال لے۔ یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان کا دل دوسروں کی محبت سے اس قدر پُر ہو جائے کہ اُسے اپنے آرام کا خیال نہ رہے بلکہ ہمیشہ اُسے دوسروں کے آرام کی فکر رہے۔ یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان اپنے ہر قسم کے دکھ اور تکلیف کو دوسروں کی خاطر بھول جائے اور دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھنے لگے۔ یہ تقاضا کرتا ہے کہ انسان اپنی ذات کو پہنچنے والی ہر تکلیف اور پریشانی کو برداشت کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہے تا دوسرے لوگ امن اور سکون کے ساتھ رہ سکیں۔ حضرت مسیح موعود نے بار بار فرمایا ہے کہ آپ کے مرید دوسروں کی خاطر اپنی تمام خداداد صلاحیتوں کو استعمال کریں۔ آپ نے یہاں تک فرمایا کہ میرے ماننے والوں کو چاہئے کہ ہر قسم کے مذہبی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر اپنے مخالفین کی مدد کرنے اور انہیں آرام پہنچانے کی کوشش کریں۔

(ماخوذ از ملفوظات جلد 1 صفحہ 8 و ملفوظات جلد 7 صفحہ 232۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ ہے وہ معیار اور مقام جو احمدی......کو حاصل کرنا چاہئے جس کے مطابق وہ اپنے تمام اختلافات ایک طرف رکھ کر ہمیشہ دوسروں کی مدد کے لئے تیار رہیں قطع نظر اس کے کہ ان کا تعلق کہاں سے ہے۔ جب کوئی شخص یہ معیار حاصل کرلیتا ہے تو تب ہی کہا جاسکتا ہے کہ وہ حقیقی روح کے ساتھ انسانیت کی خدمت کر رہا ہے۔ یقیناً یہی وہ روح تھی جس کی بنیاد پر اس تنظیم کا نام 'ہیومینیٹی فرسٹ' رکھا گیا تھا یعنی انسانیت سب سے مقدم ہے اور ذاتی راحت و آرام ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ ہر وہ شخص جس کا تعلق ہیومینیٹی فرسٹ سے ہے خواہ وہ اس کی انتظامیہ میں سے ہے یا کارکنان ہیں یا رضا کار ہیں انہیں اس فلسفہ اور اس روح کو سمجھنا چاہئے۔ ہر ایک ممبر کو اپنی صلاحیتیں اور قابلیتیں دوسروں کی خاطر استعمال کرنی چاہئیں اور ایسے ضرورتمندوں کو جو کسی بھی رنگ میں محروم ہیں انہیں آرام اور سکون مہیا کرنے کے لئے ہر وقت کسی بھی قسم کی تکلیف، مشقت اور قربانی کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ اس کے بدلہ میں انہیں کسی دنیاوی انعام کی تلاش نہیں ہونی چاہئے بلکہ ان کا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی محبت اور رضا کا حصول ہونا چاہئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

دوسروں کی خدمت کرنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے 'انسانیت سے محبت' کا تعلق روحانیت کے ساتھ جوڑا ہے اور فرمایا ہے کہ:

"نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے"۔

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 102۔ ایڈیشن 1985ء مطبوعہ انگلستان)

پس کون احمدی (۔) اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی ان رحمتوں اور نعمتوں سے محروم کرنا چاہے گا؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مَیں ہیومینیٹی فرسٹ کے تمام ممبران سے کہتا ہوں خواہ وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں رہتے ہوں یا کام کرتے ہوں کہ وہ اپنے فرائض اخلاص کے ساتھ اور دوسروں کے لئے دلی محبت رکھتے ہوئے سرانجام دیں۔ آپ لوگوں نے صرف اپنے کام کے موجودہ معیار کو برقرار ہی نہیں رکھنا بلکہ ہمیشہ اپنی کوششوں میں اضافہ کرتے چلے جانا ہے اور ہیومینیٹی فرسٹ کے اچھے نام اور اچھے کام میں مزید بہتری پیدا کرتے چلے جانا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں کے ذریعہ آپ کا غیر احمدیوں سے بھی واسطہ ہوگا اور آپ انہیں انسانیت کی خدمت کی طرف لے کر آئیں گے۔ پس اس طرح آپ دوسروں کو اللہ تعالیٰ کے قریب کر رہے ہوں گے اور انہیں خدا تعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے والا بھی بنا رہے ہوں گے۔ پس آپ لوگوں کو اپنے عمل اور اخلاص کے اعلیٰ ترین معیار قائم رکھنے ہوں گے اور دوسروں کے لئے ایک اعلیٰ نمونہ بننا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ایک اور بات مَیں کہنا چاہوں گا کہ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہیومینیٹی فرسٹ کو مذہبی فرائض سے مکمل طور پر علیحدہ رکھنا چاہئے۔ مَیں ان پر یہ واضح کردوں کہ یہ مذہب ہی ہے جس نے ہمیں خدمتِ انسانیت کی قدر و اہمیت کی تعلیم دی ہے۔ یہ (دین) ہی ہے جس نے ہمیں سکھایا ہے کہ دوسروں کی خدمت کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے قرب کے حصول کا اعلیٰ ذریعہ ہے۔ درحقیقت مذہب بذاتِ خود ہیومینیٹی فرسٹ کے مقاصد کے لئے ایک بنیادی محرک ہے۔ پس یہ کہنا کہ ہیومینیٹی فرسٹ خود مختار ہونی چاہئے اور مذہب سے آزاد ہونی چاہئے بالکل غلط ہے۔ بعض خاص مواقع تو ہوسکتے ہیں جہاں عارضی طور پر حقوق العباد کو حقوق اللہ سے پہلے رکھا جائے۔ مثال کے طور پر اگر ایک انسان ڈوب رہا ہے تو انسان کو اجازت ہے کہ وہ ڈوبنے والے کو بچانے کے لئے اپنی نماز کو مؤخر کرلے لیکن تمام کارکنان اور عہدیداروں کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس قسم کی اجازت غیر معمولی حالات کے لئے ہوتی ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ دن بدن آپ کی توجہ دعا اور نماز سے ہٹ جائے۔ آپ کو یہ گمان نہیں کرنا چاہئے کہ چونکہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ انسانیت کی خدمت بھی عبادت ہے۔ اس لئے صرف رفاہی کام کرلینا ہی کافی ہے۔ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ نے بعض حقوق اپنے بھی رکھے ہیں۔ پس ہمیں ان کی ادائیگی کی طرف ہمیشہ توجہ دینی چاہئے۔ جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا ہے کہ یہ ہمارا خاص امتیاز ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتے ہیں۔ پس حقوق اللہ کی ادائیگی کی بھی بہت زیادہ اہمیت ہے اور حضرت مسیح موعود نے اس پر بھی بہت زور دیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہیومینیٹی فرسٹ کے ہر ممبر کو یاد رکھنا چاہئے کہ صرف دعا اور دعا ہی کے نتیجہ میں اس کی کوششیں بابرکت ہوں گی۔ ہر قسم کے مثبت نتائج صرف اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا نتیجہ ہیں۔ اگر ہم اللہ تعالیٰ کی خاطر انسانیت کی خدمت کریں اور پھر اسی کے آگے جھکیں تو ہم ہر دو حقوق یعنی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کر رہے ہوں گے۔ اور اس طرح ہم اللہ تعالیٰ کے بے شمار اَفضال اور انعامات حاصل کرنے والے بن جائیں گے جبکہ ایک دنیاوی شخص کو تو صرف اس کی ظاہری جسمانی کوششوں کا بدلہ ملے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری کوششوں میں ہمیشہ برکت پڑتی ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی ہمیشہ برکت پڑتی رہے گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آخر پر دعا دیتے ہوئے فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں کہ ہیومینیٹی فرسٹ کے پاس جو فنڈز مہیا ہیں اُن کی نسبت وہ کہیں زیادہ کام کر رہی ہے۔ دوسری رفاہی تنظیمیں اتنی رقم سے ہیومینیٹی کے کاموں کا دس فیصد بھی نہیں کرسکتیں۔ آپ کو ہر وقت یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمتوں کا نتیجہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ ہیومینیٹی فرسٹ کو مزید ترقیات عطا فرمائے اور حضرت مسیح موعود نے بنی نوع انسان سے محبت اور اخلاص کی جو روح ہمارے اندر پیدا کی ہے اور جس کی ہمیں تعلیم دی ہے اللہ تعالیٰ آپ سب کو اسی جذبہ کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(اردو ترجمہ: رشید احمد، مربی سلسلہ)

(الفضل انٹرنیشنل 17 اپریل 2015ء)

بقیہ از صفحہ 5۔ گوئٹے مالا کا جلسہ سالانہ

اس اجلاس میں پروفیسرز، ٹیچرز، وکلاء اور کافی تعداد میں غیر مذاہب نے شرکت کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد جملہ حاضرین کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا جس دوران غیر مذاہب کے ساتھ دین حق کے بارے میں گفتگو ہوتی رہی۔

جلسہ سالانہ کے بعد بہت سی اہم شخصیات سے ملاقاتیں بھی کی گئیں۔ چنانچہ گوئٹے مالا کے سابق صدر مملکت اور گوئٹے مالا سٹی کے موجودہ میئر Mr. Alvaro Arzu سے ملاقات کرکے انہیں قرآن کریم اور دیگر جماعتی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔ اس ملاقات میں مکرم مختار احمد چیمہ صاحب، مکرم David Gonzales صاحب اور خاکسار تھے۔

کونسٹی ٹیوشنل (Constitutional) عدالت کے ایک جج Aljander Maldonado کے دفتر میں اُن سے ملاقات کرکے بھی قرآن کریم اور دیگر کتب کا تحفہ پیش کیا گیا اور جماعت کے بارہ میں ضروری معلومات دی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ 1991ء میں کلینک کے افتتاح کے موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے شرف ملاقات حاصل کرچکے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے اختتام کے بعد جملہ مہمانوں کو Antiga Guatemala کی سیر کروائی گئی۔

امریکہ میں رہائش پذیر میکسیکو کے ایک باشندہ مکرم عثمان صاحب کے نکاح کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ اُن کا نکاح کولمبیا کی نومبائع خاتون مکرمہ عائشہ صاحبہ کے ساتھ طے پایا۔ لجنہ اماء اللہ نے ان کی شادی کا پُرخلوص اہتمام بھی کیا۔

مہمانوں کے تأثرات

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے بعض مہمانوں کے تاثرات ذیل میں پیش ہیں:

☆ میکسیکو کی Yamin Gomez نے کہا کہ گوئٹے مالا کے احمدی احباب و خواتین نے جس خلوص اور محبت سے اور خندہ پیشانی سے ہماری خدمت کی اس پر مَیں دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہوں۔ جلسہ میں شمولیت میرے علم میں اضافہ کا باعث بنی۔

☆ میکسیکو کے محترم Umar Sanches صاحب نے کہا کہ ہم اندھیروں میں ڈوبے ہوئے تھے، جلسہ سالانہ گوئٹے مالا میں شمولیت کرکے علم کی روشنی حاصل ہوئی۔

☆ محترمہ منیرہ صاحبہ (میکسیکو) نے وزیٹر بُک میں تحریر کیا کہ مَیں جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کی پُرخلوص مہمان نوازی پر تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ (دین حق) کی خوبصورت تعلیمات کا یہاں عملی نمونہ دیکھا۔ احباب جماعت کا خلوص اور پیار و محبت مثالی ہے۔ محترم امام صاحب کا دینی تعلیم سکھانے کا طریق بہت عمدہ ہے۔ میری تمنا ہے کہ آپ سے مزید دینی علم حاصل کروں۔ لجنہ اماء اللہ گوئٹے مالا بہت ہی خوش مزاج، محبت کرنے والی اور حد درجہ مہمان نواز ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

☆ میکسیکو کے ایک دوست نے اپنا خواب سنایا کہ دس سال قبل انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ Antigua Guatemala میں ہیں۔ وسیع میدان اور خوبصورت باغ ہے جس میں بے شمار لوگ ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ میرا یہ خواب جلسہ سالانہ میں شامل ہوکر پورا ہوگیا ہے۔ جو منظر خواب میں دس سال قبل دیکھا تھا وہی یہاں جلسہ سالانہ اور بیت الاوّل کے خوبصورت باغ میں دیکھا۔

اسی طرح دوسرے خواب میں دیکھا کہ میکسیکو میں ان کی چھوٹی سی (بیت الذکر) میں بالکل ننھا سا پودا لگا ہوا ہے۔ ایک بزرگ باہر سے آکر کہتے ہیں کہ اس پودے کی آبیاری کرو بہت پھل دے گا۔

...... یہ خواب اس طرح پورا ہوا کہ جماعت احمدیہ کے بزرگ ہمارے پاس پہنچے اور ہمیں روحانی پانی سے سیراب کیا۔

قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کا انعقاد ہر پہلو سے باعث خیر و برکت بنائے۔ نومبائعین اور ہم سب کو اخلاص، حقیقی ایمان اور خلافت احمدیہ سے پُرخلوص محبت عطا فرماتے ہوئے مقبول خدمت دین کی سعادت بخشے۔ آمین

رپورٹ: مکرم عبدالستار خان صاحب امیر و مشنری انچارج

جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کا 25واں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ گوئٹے مالا کو اپنا 25 واں جلسہ سالانہ مورخہ 12 تا 14 دسمبر 2014ء کو بیت الاول میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

جلسہ گاہ نئے تعمیر شدہ ہال میں بنائی گئی تھی۔ ایک ہال میں مردوں اور دوسری منزل کے ہال میں مستورات کا انتظام تھا۔ دونوں ہال آیات قرآنیہ، احادیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کے بینرز سے مزین کئے گئے تھے۔

مکرم مولانا مختار احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ کینیڈا نے جلسہ سالانہ گوئٹے مالا میں حضور انور ایدہ اللہ کے نمائندہ کے طور پر شرکت کی۔ غیر ملکی مہمانوں کی کل تعداد 28 تھی۔ امریکہ، پانامہ، کینیڈا، کولمبیا اور کوسٹاریکا اور میکسیکو سے مہمان تشریف لائے تھے۔ جلسہ میں شامل ہونے والوں میں 39 مقامی احمدیوں کے علاوہ 58 مہمان شامل تھے۔ اس طرح کل حاضری 125 رہی۔

جلسہ سے ایک روز قبل ہوٹل ''ہالیڈے اِن'' میں پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں اخبار Periodio La Hora، نیشنل ریڈیو گوئٹے مالا TGW LA V02 de اور ریڈیو La Hora کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مکرم مختار احمد چیمہ صاحب نے نمائندگان کو جماعت احمدیہ کا تعارف کروانے کے بعد اُن کے سوالات کے جواب دیئے۔

جلسہ سالانہ کے تینوں دن نماز تہجد سے دن کا آغاز ہوا اور نماز فجر کے بعد درس دیا جاتا رہا۔

پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے روز جلسہ کی کارروائی کے باقاعدہ آغاز سے قبل میکسیکو سے تشریف لانے والے احباب کے ساتھ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔ مکرم مختار احمد چیمہ صاحب نے جمعہ پڑھایا۔ سہ پہر 3 بجے لوائے احمدیت اور گوئٹے مالا کا قومی جھنڈا الہرانے کی تقریب ہوئی۔

افتتاحی اجلاس میں تلاوت و نظم کے بعد خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام سپینش زبان میں پڑھ کر سنایا جس کے بعد مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چودھری صاحب آف USA نے یہ پیغام انگریزی زبان میں پڑھ کر سنایا۔

حضور انور کا پیغام انگریزی زبان میں تھا جس کا اردو ترجمہ ذیل میں پیش ہے۔

حضور انور کے پیغام کا اردو ترجمہ

پیارے احباب جماعت احمدیہ گوئٹے مالا!

السلام علیکم......

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ 12، 13 اور 14 دسمبر 2014ء کو منعقد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کا جلسہ ہر لحاظ سے بہت مبارک فرمائے اور اس کی بے انتہا روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔

اس بات کو یاد رکھیں کہ یہ جلسہ دنیاوی جلسوں کی طرح نہیں ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اس جلسہ سے غرض یہ ہے کہ جماعت کے مخلصین روحانی برکات سے مستفیض ہوں۔ حقائق و معارف کو حاصل کرنے والے اور تعلق باللہ میں ترقی کریں۔ ایک اور فائدہ یہ بھی ہوگا کہ نئے دوستوں سے ملاقات کر کے باہمی محبت و الفت کا رشتہ مضبوط ہوگا۔ (آسمانی فیصلہ)

پس جیسا کہ امسال جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر مَیں نے خطبہ جمعہ میں کہا تھا کہ جماعت احمدیہ کے جلسوں سے متقی مردوں اور عورتوں کو صحبت صالحین نصیب ہوتی ہے اور شاملین جلسہ کو ایسا روحانی تجربہ حاصل ہوتا ہے کہ جس سے وہ نیکیوں میں انفرادی طور پر بھی آگے بڑھتے ہیں اور نیکیوں کے معیار بلند کرتے ہیں۔ یہ جلسہ ایک طرف ہمیں ذکر الٰہی کی طرف تو دوسری طرف ہمیں بنی نوع انسان سے متعلق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتا ہے۔

پس اس امر کو اہمیت دیں کہ یہ جلسہ ایک روحانی اجتماع ہے۔ فضول اور بیہودہ گفتگو سے پرہیز کریں۔ بکثرت ذکر الٰہی، درود شریف، دعا اور استغفار پر زور دیں۔ مقررین کی تقاریر پوری توجہ اور انہماک سے سننے کی کوشش کریں۔ اپنے علم کو بڑھائیں اور (دین حق) کی خوبصورت تعلیمات کو سمجھنے کی سعی کریں۔

میں آپ کو بعض اعلیٰ اخلاقی قدروں کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں جن کا اپنانا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ ہر قسم کے تکبر اور نخوت سے بچیں۔ اور تقویٰ کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے کی جدوجہد کریں۔ دورانِ جلسہ باہمی محبت اور دوسروں کے لئے ہمدردی کے جذبہ کی بہترین مثال قائم کریں اور دوسروں کے آرام کو اپنے آرام پر ترجیح دیں۔ فخر و مباہات سے بچتے ہوئے عاجزی و انکساری کا بہترین نمونہ پیش کریں۔ ہمارے اعمال میں سچائی اور انصاف غالب نظر آئیں اگرچہ اپنے پیاروں کے خلاف بھی گواہی دینی پڑے۔ درگزر اور صبر ایسی نیکیاں ہیں جن کا بجا لانا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔

اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''وہ جو اس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں۔ اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بد چلنی ان کے نزدیک نہ آسکے۔ وہ پنجوقتہ نماز کے پابند ہوں اور جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بے جا حرکات سے مجتنب رہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے۔'' (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 47-46)

اگر جلسہ کے تمام شرکاء ان اعلیٰ اخلاقی اقدار کو اپنا لیں تو ایک خوبصورت معاشرہ جنم لے گا جو حق کے سنجیدہ متلاشیوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیمات کی طرف کھینچنے کا باعث ہوگا۔

جلسہ کے موقع پر جن اعلیٰ اخلاق کا نمونہ پیش کریں وہ عارضی نہ ہو بلکہ ہمارے اندر مستقل نیکیاں بجالانے کی استعداد پیدا کرنے والا ہو۔

میں آپ لوگوں کو (دعوت الی اللہ) کے اہم فریضہ کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ (دعوت الی اللہ) کرنا اور پیغام حق پہنچانا ہر احمدی کا فرض ہے اور (دعوت الی اللہ) میں کامیابی کا ذریعہ بہترین نمونہ پیش کرنا ہے۔

اگر ہمارے اعمال (دینی) تعلیمات کے مطابق ہوں۔ ہمارا قول و فعل قرآنی احکامات کے مطابق ہو اور ہماری اخوت و محبت سیدنا حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے مطابق ہو تو دنیا کو ہم احمدیت کا پیغام پہنچانے میں کامیابیوں سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اپنے ملک کے لوگوں کو اپنے اعلیٰ اخلاق اور نیک اعمال سے دعوت الی اللہ کریں۔ اور یہ بھی جلسہ کی اغراض میں سے ایک غرض ہے۔

میں اس بات کی طرف بھی آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ میرے خطبات جمعہ اور اہم مواقع پر کی گئی تقاریر کو غور سے سنیں۔ اس کے نتیجہ میں خلافت کے بابرکت نظام کے ساتھ آپ کا تعلق مضبوط ہوگا۔ نیز اپنے بچوں اور نسلوں کو بھی خلافت کی عظیم الشان برکات سے آگاہ کرتے رہیں کہ وہ بھی ہمیشہ خلیفۂ وقت کے باوفا اور اطاعت گزار بننے والے ہوں۔ یاد رکھیں کہ آج غلبہ (دین) کا فریضہ اور اس کی تکمیل نظام خلافت کے ساتھ وابستہ ہو چکی ہے۔ اس لئے مقدس نظام خلافت کے ساتھ خود بھی اور اپنی نسلوں کو بھی وابستہ رکھنے کی جدوجہد کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے شاملین جلسہ کے لئے درج ذیل الفاظ میں جو دعائیں کی ہیں یہ آپ کے حق میں بھی پوری ہوں۔

''ہر یک صاحب جو اس للّہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔......اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کُشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں اپنے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین''

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 342)

آخر پر مَیں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا یہ جلسہ ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔ ہر ایک میں نیا جذبۂ ایمان اور تقویٰ پیدا ہو۔ آپ کو نیکیوں میں آگے بڑھنے اور جماعت احمدیہ نیز انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب ہو۔

والسلام

مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس

بعد ازاں مکرم مولانا مختار احمد چیمہ صاحب نے ''صداقت حضرت مسیح موعودؑ'' کے موضوع پر تقریر کی اور پھر حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔

جلسہ کے دوسرے روز مستورات نے علیحدہ اجلاس بھی منعقد کیا۔ جس میں مکرمہ روحی صاحبہ اہلیہ مکرم فضل رحمٰن صاحب (آف USA) نے ''سیرت حضرت اماں جان (-)'' کے موضوع پر ایمان افروز تقریر کی۔

دوسرا دن

دوسرے روز کے پہلے اجلاس میں پہلی تقریر مکرم Dario Samayao صاحب صدر خدام الاحمدیہ کی شرائط بیعت کے موضوع پر تھی۔ بعد ازاں مکرم امام ابراہیم صاحب آف میکسیکو نے اپنے قبول احمدیت کی تفصیل بیان کی۔ جس کے بعد مکرم David Gonzalaz صاحب نے تقریر کرتے ہوئے احمدیت پر کئے جانے والے چند اعتراضات بیان کئے اور اُن کا جواب دیا۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چودھری صاحب کی تھی جس کا عنوان تھا: ''تفسیر سورۃ الفاتحہ''

اس کے بعد سوالات کے لئے وقفہ ہوا۔ احباب نے بڑی دلچسپی سے متعدد سوالات کئے جن کے جوابات مکرم مختار احمد چیمہ صاحب، خاکسار اور مکرم ڈاکٹر امتیاز چودھری صاحب نے دیئے۔

دوسرے روز کے دوسرے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار نے ''تعلق باللہ کے ایمان افروز واقعات'' پر کی۔ بعد ازاں مکرم مختار احمد چیمہ صاحب نے خلافت کی اہمیت، ضرورت اور برکات پر تقریر کی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد میکسیکو اور کوسٹاریکا کے مہمانوں کے ساتھ مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی۔

تیسرا دن

جلسہ سالانہ کے تیسرے روز صبح دس بجے اختتامی اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ نظم کے بعد مکرم Dario Samayoa صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا جس کے بعد مکرم David Gonzales صاحب نے ''ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت خدمت انسانیت'' کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں خاکسار نے ''آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم محسن انسانیت'' کے عنوان پر تقریر کی۔ آخر میں مکرم مختار احمد صاحب چیمہ نے ''دین حق اور مذہبی رواداری'' کے موضوع پر خطاب کیا۔ بعد ازاں حاضرین کو سوال و جواب کا موقع دیا گیا۔ مہمانوں میں مارمن فرقہ کے رہنما، بہائی اور سپر چولزم کے نمائندگان بھی شامل تھے۔

ان تینوں نمائندگان نے جماعت احمدیہ کی امن کی کوششوں اور باہمی محبت کو سراہا اور جماعت کے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی تعریف کی۔

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119242 میں MUTAIRU

ولد Al Hassan قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 35 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ede ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/01/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15,000 Naira ماہوار بصورت Stipend مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد MUTAIRU گواہ شد نمبر 1۔ Usman S/O Shafi گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Lateef S/O Bello

مسل نمبر 119243 میں TAHAA AMIN

ولد Mohammad Amin Tahir قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kano ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,000 Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد TAHAA AMIN گواہ شد نمبر 1۔ Munawar Ahmad Tahir S/O Ghulam Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Atta ul Muzafar S/O Abdul Malik

مسل نمبر 119244 میں ABDUR RAHEEM

ولد Sulaiman قوم ...... پیشہ سول ملازمت عمر 40 بیعت 1995ء ساکن Ikare Akoko ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ABDUR RAHEEM گواہ شد نمبر 1۔ M.Noorudeen S/O Ilyas گواہ شد نمبر 2۔ A.Hakeem S/O Obaditan

مسل نمبر 119245 میں ABDULLAH

ولد Abdul Ganiyy قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 26 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Imosan ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/12/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ABDULLA گواہ شد نمبر 1۔ Ibitola Daood S/O Onanua گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/O Adejimi

مسل نمبر 119246 میں ALIMI

ولد Samuel قوم ...... پیشہ کسان عمر 45 بیعت 1981ء ساکن Leslig ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ALIMI گواہ شد نمبر 1۔ Mahmud S/O Alaka گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/O A.R Ariyo

مسل نمبر 119247 میں SHITTU S. HAMEED

ولد PA.Hameed قوم ...... پیشہ بے روزگار عمر 33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kaduna ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10/08/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد SHITTU S.HAMEED گواہ شد نمبر 1۔ Naseem Ahmad Butt S/O Rafique Ahmad Butt گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Ahmad S/O Muhammad

مسل نمبر 119248 میں ISSA

ولد Jamiu قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ogbaga Akoko ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80,000 Naira ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ISSA گواہ شد نمبر 1۔ Nafiu S/O Sulaiman گواہ شد نمبر 2۔ Abdur Rahim S/O Aminu

مسل نمبر 119249 میں UMAR

ولد Solih قوم ...... پیشہ کسان عمر 47 بیعت پیدائشی احمدی ساکن Odbaagba ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/06/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 Naira ماہوار بصورت Proffit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد UMAR گواہ شد نمبر 1۔ Mutiu S/O Ayinla گواہ شد نمبر 2۔ Isiaka O S/O Enlola

مسل نمبر 119250 میں LATEEF

ولد Adunlawio قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 46 بیعت 1984ء ساکن Palmaroove ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد LATEEF گواہ شد نمبر 1۔ Qasim S/O Oyekola گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Qahhar S/O Olowohm

مسل نمبر 119251 میں Abdul Kareem Akani

ولد Busari قوم ...... پیشہ مکینک عمر 56 سال بیعت 1981ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10,000 Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kareem Akani گواہ شد نمبر 1 Dhunoorain S/o Bello گواہ شد نمبر 2 Idris S/O Ramoiy

مسل نمبر 110252 میں Abd Waheed

ولد Adeitan قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 69 سال بیعت 1969ء ساکن Apata ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) FLAT مالیتی 15 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 16 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abd Waheed گواہ شد نمبر 1 Qasim S/O Oyekola گواہ شد نمبر 2 Mujyiddeen S/O Dikko

مسل نمبر 119253 میں Yunus

ولد Oyekunle قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wakajaye ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) Flat مالیتی 6 لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ ایک لاکھ Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yunus گواہ شد نمبر 1 Abdul Ganiy S/O Daramola گواہ شد نمبر 2 Nuruddns S/O Oyekola۔

مسل نمبر 119254 میں Yahya Adisa Babatunde

ولد Nesioye قوم ...... پیشہ تجارت عمر 49 سال بیعت 1994ء ساکن Naya ضلع Oyo State, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yahya Adisa Babatunde گواہ شد نمبر 1۔ Hassan S/O Akintola گواہ شد نمبر 2۔ Qasim S/O Rufin

بخشش کی دعا

ملا دے مجھ کو مٹی میں غبارِ اصفیا کر دے
بنا دے دھول مجھ کو خاکِ راہِ مصطفیٰؐ کر دے

نہیں ہے گر مقدر میں ترا قرب و وصال آقا
بدل جائے میری قسمت تو ایسا معجزہ کر دے

پیاسا ہوں میں کب سے اس طرح پیاسا نہ مر جاؤں
کہیں سے ابر رحمت لا عطائے بے بہا کر دے

تو ہی ستار ہے، غفار ہے نظر کرم مجھ پر
خطائیں بخش دے میری، سکون دل عطا کر دے

بصارت بھی تو چھوڑے جا رہی ہے ساتھ اب میرا
رخ زیبا دکھا مجھ کو مسرت آشنا کر دے

مجھے اپنی غلامی کی کبھی تو سرفرازی دے
میرے اچھے مسیحا تو کبھی ایسا ذرا کر دے

سنور جائے گی دنیا بھی مری اور دین بھی پیارے
دعا میرے لئے بھی گر وہ میرا میرزا کر دے

طاہر بٹ

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام۔ سوال و جواب

آدھ دعا کے قبول ہونے یا چند سچی خوابیں دیکھنے پر نازاں نہیں ہو جانا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کہیں نہیں فرمایا کہ تمہاری ایک آدھ دعا کا قبول ہو جانا یا چند سچی خوابیں دیکھ لینا تمہیں فلاح پانے والوں میں شمار کرلے گا۔ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے اور فلاح پانے والے اپنی عاجزی انکساری کی انتہا کو پہنچنے کے باوجود، لغویات سے پرہیز کرنے کے باوجود، اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کے باوجود، اپنی عصمتوں کی حفاظت کرنے کے باوجود، اپنے عہدوں کو پورا کرنے کے باوجود، اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے کے باوجود، اپنی نمازوں کے حق ادا کرنے کے باوجود اور ان کی حفاظت کرنے کے باوجود پھر بھی یہی کہتے ہیں کہ اے اللہ! ہمیں اپنے فضلوں کی چادر میں ڈھانپ لے کہ اس کے بغیر ہم کچھ نہیں ہیں۔

س: مومن کو اپنے انجام کی طرف کیسے توجہ رکھنی چاہئے؟

ج: فرمایا! ہمیں اپنے انجام کی طرف توجہ رکھنی چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی رحیمیت کو جذب کرتے ہوئے ہمارے ہر عمل سے وہ بچ پیدا ہو جو ہر لحاظ سے مکمل ہو۔ ان لوگوں میں ہم شمار ہوں جو جوں جوں عبادت میں ترقی کرنے والے ہوں تو تذلل بھی ان کا بڑھتا چلا جائے۔ عاجزی اور انکساری بھی ان کی بڑھتی چلی جائے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جن کی عبادتوں کی خوبصورتی اور خشوع کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے یہ فرماتے ہیں کہ میں بھی جنت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جاؤں گا تو پھر اور کسی کا صرف عمل اسے کس طرح جنت میں لے جا سکتا ہے یا اللہ تعالیٰ اس سے راضی رہ سکتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان تمام باتوں کے باوجود کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ضمانت دی ہوئی تھی اور انہوں نے دنیا کی اصلاح کرنی تھی اسی کے لئے آئے تھے اور آپ کے عمل جیسا تو کسی کا عمل نہیں ہو سکتا وہ بھی اپنے خشوع و خضوع کو اس طرح بڑھاتے ہیں کہ نوافل میں یہ احساس ہی نہیں رہتا کہ میرے پاؤں بھی متورم ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کے لئے مسلسل عاجزی اور اللہ تعالیٰ کا خوف ہے جو ہر ایک کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔ ہر حقیقی مؤمن کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس کے نماز شروع کرنے اور ختم کرنے میں ایک واضح فرق ہو۔ اگر نماز شروع کرنے سے پہلے اس میں کوئی انا یا تکبر کا حصہ تھا بھی تو نماز ختم کرتے وقت اس کا دل ان چیزوں سے پاک ہونا چاہئے۔ اسی طرح باقی عبادتیں ہیں ہر عبادت کا خاتمہ اس کے تکبر کا خاتمہ اور تذلل کا اختیار کرنا ہو۔ اپنے روزمرہ معاملات میں ایک دوسرے سے سلوک اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے دل میں عاجزی کی حالت لئے ہوئے ہو۔ پس عبادتیں ہمیں جھکائے چلے جانے والی ہونی چاہئیں تاکہ خدا تعالیٰ کی رحیمیت اس کو ہر وقت تازہ اور صحت مند پھلنے پھولنے والے پھل لگاتی رہے۔ ہر دن ہمیں اپنی کمزوریوں کی نشاندہی کرواتے ہوئے خدا تعالیٰ کے فضل کو بڑھانے والا بنائے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ استغفار کرتے رہنے والا بنائے۔ ہماری ہر نیکی اگر خدا تعالیٰ کی نظر میں نیکی ہے تو خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہو۔ ہم میں سے ہر ایک ان لوگوں میں شامل ہو جائے جو خدا تعالیٰ کی نظر میں فلاح پانے والے ہوں۔

☆☆☆☆☆

سالانہ تقریب تقسیم انعامات

(مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 11 مئی 2015ء کو سالانہ تقریب تقسیم انعامات ایوان ناصر دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد محترم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح و ارشاد مجلس انصار اللہ پاکستان نے دعوت الی اللہ کی اہمیت و طریق کار کے متعلق خطاب کیا۔ اس کے بعد مکرم محمد انور نسیم صاحب منتظم عمومی مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ ازاں بعد مہمان خصوصی محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے پہلی دس پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس کے زعماء کو اسناد امتیاز عطا کیں اور خطاب کیا۔ سال 2014ء میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے مجلس ناصر آباد جنوبی اول، مجلس دارالرحمت شرقی بشیر دوم اور مجلس دارالعلوم شرقی نور سوم قرار پائی۔ صدر مجلس کے خطاب کے بعد مکرم نصیر احمد چوہدری صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ نے جوبلی فنڈ میں 25 لاکھ روپے کی ادائیگی کا وعدہ کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ نماز مغرب وعشاء ادا کرنے کے بعد لان دفتر جلسہ سالانہ میں تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

مدرسۃ الحفظ طالبات 14/ 3 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2015ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 20 مئی 2015ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ سادہ کاغذ پر درخواست بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2015ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ ٹیسٹ 7 اور 8 جون کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4 جون 2015ء کو دفتر نظارت تعلیم ربوہ اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 10 جون کو ادارہ اور نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 11 جون کو ادارہ میں ہو گی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

دنیا کی مختلف جیلیں

یہاں کچھ ایسی جیلوں کا ذکر پیش ہے۔ جہاں ضرورت سے زائد قیدی رکھے جاتے ہیں۔ ایسی جیلوں میں جگہ کی تنگی اور گھٹن سے قیدیوں کا ہر دن بہت تکلیف میں گزرتا ہے۔

روانڈا کی گیتاراما جیل

یہ جیل 50 قیدیوں کے لئے بنائی گئی تھی۔ لیکن یہاں 6 ہزار قیدی زبردستی ٹھونسے گئے ہیں۔ اس جگہ جلدی بیماریاں بہت تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہیں۔ یہاں ہر آٹھ میں سے ایک قیدی بیماری اور تشدد کی وجہ ہلاک ہوجاتا ہے۔

زیمبیا کی جیل

یہاں 16 ہزار قیدیوں کی نگرانی پر 1800 آفیسر تعینات ہیں۔ اور اس چھوٹی سی جگہ پر قیدیوں کا برا حال ہے۔

جنوبی افریقہ کی جیلیں

جنوبی افریقہ کی 200 جیلیں بھی گنجائش سے زیادہ بوجھ سہ رہی ہیں کیپ ٹاؤن کی ''پولس مور'' جیل میں 1872 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے لیکن یہاں 4530 قیدی رکھے ہیں۔ اسی طرح ڈربن جیل میں 1850 قیدی رکھنے کی بجائے 4675 قیدی رکھے گئے ہیں۔

تھائی لینڈ کی جیلیں

تھائی لینڈ کی جیلوں کا شمار دنیا کی گنجان ترین جیلوں میں ہوتا ہے۔ جہاں قیدیوں کو سونے کے لئے تکیہ تک نصیب نہیں ہوتا اور نہ ہی وہ اپنے ہاتھ پاؤں پھیلا سکتے ہیں۔ بینکاک کی جیل میں ''گلونگ پریم'' جیل میں 6500 کے قریب قیدی ہیں۔ یہاں 4x7 میٹر کے کمرے میں 50 قیدیوں کو رکھا جاتا ہے۔ یہاں 60 فیصد قیدی منشیات کے الزام میں قید ہیں۔ دنیا میں آبادی کے لحاظ سے سب سے زیادہ قیدیوں کی شرح تھائی لینڈ میں پائی جاتی ہے۔ تھائی لینڈ کی جیلوں میں 1 لاکھ 8 ہزار 904 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے لیکن ان جیلوں میں تقریباً 2 لاکھ سے زائد قیدی ہیں۔

انڈین جیلیں

انڈیا کے ''کرائم نیشنل بیورو'' کی رپورٹ کے مطابق انڈیا کی کل 1336 جیلوں میں مجموعی طور پر 2 لاکھ 63 ہزار 911 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے لیکن یہاں پونے چار لاکھ قیدی رکھے جاتے ہیں۔ 6250 قیدیوں کی گنجائش رکھنے والی دہلی جیل میں 13400 افراد قید ہیں۔ گجرات کی جیل میں 5700 قیدیوں کی گنجائش ہے اور یہاں 11800 قیدی ہیں۔

پاکستانی جیلیں

پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی کی سینٹرل جیل میں 1800 قیدی رکھنے کی گنجائش ہے لیکن جیل انتظامیہ کے تحت یہاں 4000 افراد قید ہیں۔ مئی 2009ء میں یہاں 6500 قیدی رکھے گئے تھے۔

امریکی جیلیں

امریکہ کا شمار سب سے زیادہ جرائم والے ممالک میں ہوتا ہے۔ صرف کیلی فورنیا میں 1982ء سے 2000ء تک قیدیوں کی تعداد میں 50 فیصد اضافہ ہوا۔ اور حکومت کو 23 نئی جیلیں بنانا پڑیں۔

امریکہ کے بیورو آف جسٹس کے مطابق امریکی جیلوں میں 20 لاکھ سے زائد قیدی ہیں۔ جن میں 33 فیصد گنجائش سے زائد ہیں۔

برازیل کی جیلیں

برازیل کی وزارت انصاف کے مطابق 1995ء سے 2003ء تک یہاں قیدیوں کی تعداد میں 84 فیصد اضافہ ہوا۔ برازیل کی جیلوں میں 1 لاکھ 80 ہزار قیدی رکھنے کی گنجائش ہے اور یہاں 2 لاکھ 85 ہزار افراد قید ہیں۔

(دنیا میگزین 21 دسمبر 2014ء)

WARDA فیبرکس
تبدیلی آ نہیں رہی تبدیلی آ گئی ہے۔ لان ھی لان
کرنکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P ڈیزائنر شرٹ پیس
400/450 750/- 950/-
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

بقیہ از صفحہ 1 جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

9۔ مطالعہ روزنامہ .... خصوصاً پہلا صفحہ۔

10۔ ماہنامہ خالد اور تشحیذ الاذہان کا مطالعہ

11۔ ابتدائی عربی زبان سیکھنا، اردو سیکھنا اور اردو بول چال کی مشق، انگریزی زبان کو بہتر بنانا، کتب یا اخبارات میں سے کوئی حصہ بلند آواز سے پڑھنے کی مشق کرنا۔

12۔ اپنے وقف اور جامعہ میں داخلہ کیلئے روزانہ دعا کرنا۔

13۔ میٹرک کا رزلٹ آتے ہی رزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی وکالت ہذا کو ارسال کریں۔

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

ربوہ کا موسم

12 مئی کی شام کو موسم گرما کی پہلی بارش نے ربوہ اور اس کے گردونواح میں موسم کو خوشگوار بنا دیا۔ دن بھر مطلع جزوی ابر آلود رہا، جبکہ غروب آفتاب کے بعد ٹھنڈی ہوائیں چلنا شروع ہو گئیں، اور گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا سلسلہ شروع ہوا جو دیر تک جاری رہا۔ جس سے بڑھتی گرمی میں کمی آئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

پالک وزن کم کرنے میں معاون

ایک تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ پالک ایک ایسی سبزی ہے جو وزن کم کرنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

عام طور پر پالک کو آئرن کے حصول کا اہم ترین ذریعہ قرار دیا جاتا ہے جبکہ اس میں دیگر غذائی اجزاء میں وٹامن اے، وٹامن سی، وٹامن کے، میگنیشیم اور فولیٹ بھی شامل ہیں لیکن اب سویڈن سے تعلق رکھنے والے چند محققین نے انکشاف کیا ہے کہ پالک کے پتوں سے حاصل شدہ عرق وزن گھٹانے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق اس عرق کا استعمال وقت بے وقت غیر صحت مندانہ کھانے مثلاً چپس، میٹھے مشروبات اور میٹھا کھانے کی اشتہا کو بڑھنے سے روکتا ہے۔

ایل یو این ڈی یونیورسٹی میں طب اور فزیکل کیمسٹری کے پروفیسر ڈاکٹر شارلیٹ ارلینس البرٹسن کا کہنا ہے کہ ایک تجربے میں انکشاف ہوا ہے کہ پالک کے پتوں کی ممبرنس (جھلی جس میں غذائیت بخش نباتاتی اجزاء شامل ہوتے ہیں) جو ''تھیلا کوئڈز'' کہلاتی ہے پر مشتمل مشروب پینے سے حیرت انگیز طور پر بھوک کم کرنے میں مدد ملتی ہے اور دن بھر پیٹ بھرا رہنے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ بھی ثابت ہوا کہ پالک کا عرق پینے والوں میں وزن کم کرنے کے امکانات 43 فیصد زیادہ تھے۔

(آج میگزین 9 نومبر 2015ء)

☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع وغروب 14 مئی

طلوع فجر	3:39
طلوع آفتاب	5:10
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:00

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 مئی 2015ء

6:15 am	جلسہ سالانہ یوکے
8:00 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
2:15 pm	ترجمۃ القرآن
11:40 pm	Brisbane میں استقبالیہ تقریب

کراچی میں مسافر بس پر فائرنگ

13 مئی کی صبح ساڑھے نو بجے کراچی میں موٹر سائیکلوں پر سوار حملہ آوروں نے ایک مسافر بس کو نشانہ بنایا، جس سے 45 افراد ہلاک ہوئے۔ 15 افراد زخمی ہیں اور ان میں سے بھی بعض کی حالت تشویشناک ہے۔

کوٹھی برائے فروخت
نئی تعمیر شدہ کوٹھی برقبہ 1 کنال قطعہ نمبر 29/04 واقع دارالصدر غربی قمر ربوہ برائے فروخت ہے
رابطہ نمبر: 0345-6363006
0049-17664907104

ربوہ کی مشہور دوکان
عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238